سوال

(107) عورتوں کا قبروں کا زیارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کو کسی پیر یا ولی یا والدین یا خاوند کی قبر پر بغرض زیارت جانا کیسا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے۔ کہ "لعن اللہ زائرات القبور" ''قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر خدا کی لعنت ہے۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت اس کے بر خلاف نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اپنے گھر کے متعلق ہے۔ حجرہ جو مدفن تھا۔ آپ ﷺ کا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کی ایک کوٹھڑی تھی۔ عام قبرستان نہ تھا۔ اس کا حکم الگ ہے۔ دوسری حدیث میں صیغہ جمع مذکر کا ہے۔ زوروہا اس سے وہ ممانعت اٹھ سکتی ہے۔ جو ممانعت میں مردوں کے متعلق تھی۔ نہ وہ ممانعت جو خاص عورتوں کے حق میں تھی۔

شرفیہ

عورتوں کو قبروں کی زیارت کے متعلق حضور ﷺ کا فرمان "لیتھم عن زیارۃ القبور فزوروہا الحدیث" (صحیح مسلم) اور نیز یہ بھی آپ ﷺ کا فرمان صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو "قولی السلام علیاہل الدیار من المومنین والمسلمین الحدیث" (صحیح مسلم مشکوٰۃ ص154ج1) سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں اجازت میں داخل ہوگئیں تھیں۔ قال بعض اہل العلم (مشکوٰۃ ج1ص154) ہاں سفر اور جزع فزع وغیرہ افعال ممنوع ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص315